ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری میں اپوزیشن نے دکھائے تیور

ہر حکمراں طبقے کے ہر ممبر پارلیمنٹ کے حلف لینے پر اپوزیشن نے دکھایا الگ الگ رنگ، کھلیش نے اجودھیا کے ممبر پارلیمنٹ کو رکھا آگے

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 18ویں لوک سبھا کے پہلے پارلیمنٹ اجلاس میں آج کی منظورکنندہ کے طلے۔ جس وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے حلف لیا، اپوزیشن کے ممبران آئین کی کاپیاں ہاتھوں میں اٹھائی تھیں، جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے حلف لیا تو اپوزیشن نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگائے ، البتہ جب تین گذری حلف لینے آگے بڑھے تو اپوزیشن نے میزیں تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا۔ ایک طرف منوتھپ ممبران پارلیمنٹ ایوان میں حلف لے رہے تھے، دوسری طرف اپوزیشن پارٹیاں ہاتھ میں آئین کی پرانی کاپی لے کر پارلیمنٹ کے باہر گھوم رہی تھیں۔

سب سے زیادہ جوش سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ یہاں، سماج وادی پارٹی کے بھی 37 اراکین پارلیمنٹ شامل ہیں لیکن سربراہ اکھلیش یادو،ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متحد نظر آئے۔ ایس پی کے رہنمایہ سماجوادی پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی اس کے ساتھ تھے۔ ان تمام اراکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے تو اکھلیش یادو، ڈمپل یادو،رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور چچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے اپنے بھیا کے ایم پی اوم پرکاش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر آئین آگے لے آئے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کیا۔ اکھلیش یادو نے اوم پرکاش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے یہاں، سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ سربراہ اکھلیش یادو،ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متحد نظر آئے۔ ایس پی کے رہنمایہ سماجوادی پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی اس کے ساتھ تھے۔ ان تمام اراکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے تو اکھلیش یادو،ڈمپل یادو،رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور چچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے اپنے بھیا کے ایم پی اوم پرکاش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر آئین آگے لے آئے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کیا۔ اکھلیش یادو نے اوم پرکاش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے

اللہ کے نام پر 2 ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) مودی حکومت کے قیام کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پہلے روز نومنتخب اراکان آسمبلی نے حلف لیا۔ اس دوران کئی دلچسپ واقعات دیکھنے کو ملے۔ نئی دہلی کی سیٹ سے منتخب ہونے والی سمبھا سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج نے مشکرت میں حلف اٹھایا، جبکہ پارلیمنٹ میں اللہ کے نام پر کانگریس کے 2 ممبران پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ آسام کی دھوبری لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے رقیب اُسن جب حلف لینے پہنچے تو ان کے ہاتھ میں آئین کی کاپی تھی۔ اللہ کے نام پر رہ وہ میں حلف اٹھایا۔ رقیب اُسن نے سب سے زیادہ ووٹ کے لرکو سبھا الیکشن جیتا ہے۔ انہوں نے 14 لاکھ 71 ہزار 885 ووٹ حاصل کیے، جبکہ ان کے حریف آئی این ڈی یو اتحاد رہنما بدرالدین اجمل کو صرف 4 لاکھ 59 ہزار 409 ووٹ ملے۔ آسام کے ناگون ضلع کے سام گوری سے 5 بار ایم ایل اے رہ چکے رقیب اُسن اس بار کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اسی طرح بہار کے کشن گنج سے جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید نے بھی اللہ کے نام پر حلف لیا۔ کشن گنج سے مسلسل دوسری بار ایم پی منتخب ہوئے محمد جاوید نے جے ڈی یو کے چندر بھانو کمار کو 59,692 ووٹوں سے شکست دی۔ محمد جاوید کو کل 4,02,850 ووٹ ملے، جبکہ چندر بھانو کمار کو 3,43,158 ووٹ ملے۔ محمد جاوید کو بہار میں کانگریس پارٹی کا مضبوط لیڈر سمجھا جاتا ہے۔

سامنے کھلیش یادو نے ان کا تعارف کرایا۔ یہی نہیں جب کھلیش یادو نے نئی لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں فیض آباد سیٹ سے جیتنے والے ایم پی اودھیش پرساد کو بھی اپنے ساتھ رکھا۔ کھلیش یادو نے فیض آباد سیٹ سے جیتنے والے ایم پی اودھیش پرساد کو خاص اہمیت دی۔ ان کو پارلیمنٹ میں اپنے ٹھیک دائیں سیٹ پر بٹھایا جبکہ ڈمپل یادو اودھیش پرساد کو بھی ساتھ لے کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئیں۔ میڈیا کے

پاسپورٹ بنوانے میں پولیس ویریفکیشن ہوگا آسان : جے شنکر

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) پاسپورٹ بنوانا اب آسان ہونے جا رہا ہے۔ اس کیلئے وزارت خارجہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے ساتھ مل کر ایک حل پر کام کر رہی ہے، تاکہ لوگوں کو کچھ دنوں میں پاسپورٹ مل سکے۔ یہ کو یا پاسپورٹ سیوا ڈے کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بہتر پاسپورٹ سروس کیلئے وزارت نے 440 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاسپورٹ سروس کے 93 مراکز ہیں۔ اس وقت ملک میں پاسپورٹ پروسیسنگ کے 533 مراکز اور 37 علاقائی پاسپورٹ دفاتر ہیں۔ وزارت خارجہ نے بیرون ملک 187 ہندوستانی مشنوں کو بھی اس سے جوڑا ہے۔ دراصل پاسپورٹ بنوانے میں سب سے بڑا مسئلہ پولیس ویریفکیشن میں آتا ہے۔ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ کئی بار پولیس ویریفکیشن کے نام پر درخواست گزاروں کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے میں وزارت خارجہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ پولیس ویریفکیشن کو تیز کرنے کیلئے ہم پاسپورٹ پولیس ایپ اپ شروع کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 9 ہزار پولیس اسٹیشنوں کو جوڑا گیا ہے۔ اس کے ساتھ پاسپورٹ سیوا سسٹم کو ڈی جی لاکر سے بغیر پیپر پولیس دستاویز کیلئے منسلک کیا گیا ہے۔ اس سے پولیس ویریفکیشن کا کام آسان ہوجائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت خارجہ نے گزشتہ سال 2023 میں پاسپورٹ سے متعلق 1.65 کروڑ خدمات فراہم کیں۔ 2023 میں پاسپورٹ کی ماہانہ درخواستوں کی تعداد 14 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ شہریوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا براہ راست اثر ملک کی ترقی پر پڑتا ہے۔

بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین کی ممبران پارلیمنٹ کو ہدایت

بھوبنیشور ، (ایجنسیاں) بی جے پی نے اڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں زبردست کامیابی درج کی۔ بی جے پی نے اکثریت کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک کو اقتدار سے بے دخل کردیا، جو طویل عرصے تک ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مودی سرکار کی دونوں اننگز میں بی جے ڈی پارلیمنٹ کے زیادہ تر معاملات میں بی جے ڈی کے ساتھ کھڑی رہتی تھی، تاہم انتخابی نتائج کے بعد بی جے ڈی نے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی مخالفت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوین پٹنائک نے اس سلسلے میں اپنے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کو اہم ہدایات دی ہیں۔ نوین پٹنائک نے بیجو کو پارٹی کے 9 راجیہ سبھا ممبران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے اراکان پارلیمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ 27 جون سے شروع ہونے والے راجیہ سبھا اجلاس کے دوران ایک مشترک اور مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں۔ پٹنائک نے اراکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ریاست کے مفادات سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے اٹھائیں۔

مہوا موئترا نے پارلیمنٹ میں کیا ناری شکتی کا مظاہرہ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 17ویں لوک سبھا میں نقطہ نظر کے بدلے سوال پوچھنے کے الزام میں لوک سبھا سے برطرف کی گئی ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا انتخابات جیت کر دوبارہ لوک سبھا میں واپس آگئی ہیں۔ مہوا موئترا دوسری بار کرشنا نگر لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر جیتی ہیں۔ جب 18 ویں لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوا تو مہوا موئترا پارلیمنٹ پہنچی اور اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر خاتون ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور کھلا کہ واپسی واپس آگے۔ ایک تصویر سال 2019 کی ہے، جب وہ پہلی بار ایم پی بنی تھیں اور دوسری تصویر پیر کو 18 ویں لوک سبھا کے پہلے دن کی ہے۔ 2019 کی پرانی تصویر میں ایم ہیز موتراؤ، کنی موئجی، سپریہ سولے، جوتیمانی اور تھیجو اپنی تھمبکا پانڈیاں کی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ایک نیچ پر بیٹھی دکھلائی گیا ہے، جبکہ تازہ تصویر میں لوک سبھا کی نئی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کو دکھلایا گیا ہے۔

مہوا موئترا مغربی بنگال میں کرشن نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتی ہیں، جبکہ کنی موئجی تمل ناڈو میں تھوتھکوڈی سیٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممبران پارلیمنٹ سپریہ سولے، جوتیمانی، تھیجو اپنی تھمبکا پانڈیاں اور ڈمپل یادو بالترتیب مہاراشٹر کے بارامتی حلقے، چتی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی مین پوری سیٹ سے ہیں۔ 18 ویں لوک سبھا انتخابات میں 74 خواتین کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ 2019 میں 78 کامیاب ہوئی تھیں۔ اس لوک سبھا الیکشن میں سب سے زیادہ 11 خاتون ممبران پارلیمنٹ مغربی بنگال سے منتخب ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کی رکنیت کو نقطہ نظر کے بدلے لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے الزام کے بعد ختم کردی گئی تھی۔ اس وقت مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ریاست کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف وہ آخر تک لڑتی رہیں گی۔ مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ریاست کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف وہ آخر تک لڑتی رہیں گی۔

دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال

اٹاوہ (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے دوران اس پی ایم چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے اٹاوہ کے مقامی لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھنے شروع ہوگئے ہیں۔ دراصل اٹاوہ کے کئی قدآور لیڈروں نے لوک سبھا الیکشن کے دوران اس پی کا دامن چھوڑ کر بی جے پی امیدواروں کی حمایت میں انتخابی مہم کا فیصلہ کیا تھا لیکن 4 جون کو آئے انتخابی نتائج نے مقامی سیاست کی سمت کو ہی بدل دیا ہے۔ بی جے پی کے پروفیسر رام شنکر کٹھیر کو اتوا امیدوار جیندر دوبرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے بعد دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل کو لے کر علاقے میں چہ میگوئیوں کا دور شروع ہوچکا ہے۔

منوج جرانگے نے مراٹھا کے ساتھ اٹھایا مسلم ریزرویشن کا مسئلہ

مینی ، (ایجنسیاں) مراٹھا ریزرویشن کیلئے طویل عرصے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کرنے والے منوج جرانگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو پچھڑی اوبی کی کوٹے کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں پاٹل نے کہا کہ کئی ایسے مسلمان ہیں، جن کا ذکر کنبھی برادری کے دستاویز میں ہے۔ ایسے میں ان مسلم کنبوں کو او بی سی ریزرویشن کے دائرے میں رکھا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق دیے جانا چاہیے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مراٹھا ریزرویشن کے حامی سے آواز اٹھانے والے اور اس کمیونٹی کی ایک معروف آواز منوج جرانگے پاٹل نے مسلم ریزرویشن پر بیان دیا ہے۔ پاٹل نے بی سی میں مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی بات کرکے ریزرویشن کی لڑائی کو مزید دلچسپ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ وہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کو سجاسیٹوں پر ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسمبلی انتخابات سر پر ہیں۔ مسلم ریزرویشن کا سوال بی جے پی۔ شیوسینا۔ این سی پی حکومت کو پریشان کرسکتا ہے، جو مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن میں گھری ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کو دیے گئے ریزرویشن کی۔ لیکن مہاراشٹر میں مسئلہ یہ کہ اسے یہاں این سی پی کے ساتھ الیکشن لڑنا ہے۔ اور 2014 کے آسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے، غیر مقنسم این سی پی۔ کانگریس نے مسلمانوں کیلئے 5 فیصد ریزرویشن کو منظوری دی تھی۔ یعنی اس پر اہمیت پوار کی رائے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ بعد میں دیویندر فڈنویس کی حکومت نے ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ واپس لے لیا، لیکن اس بار پاٹل نے جس طرح سے اسٹریٹجک بیان دیا ہے، اس سے ریاستی سرکار اور بی جے پی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

◀ ریزرویشن کی نئی مانگ سے سرکار کی بڑھ سکتی ہے پریشانی

یک وقت کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی 48 لوک

ارکان پارلیمان نوجوان نسل کی آواز بلند کریں: محبوبہ مفتی

سری نگر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی ہے کہ ارکان پارلیمان پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر نوجوان نسل کی آواز بلند کریں گے جن کا مستقبل خدوش نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہمارے نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک طرف آج سیکڑوں ارکان پارلیمان اپنی شاندار کامیابیوں کے بعد حلف اٹھائیں گے جبکہ دوسری طرف ملک بھر کے لاکھوں طلبا جنہوں نے مختلف مسابقتی امتحانات کیلئے دن رات محنت کی ہے۔ پی سی سی دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کی محنت رائیگاں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'پارلیمنٹ، ملک کی جمہوریت کا مندر، ان نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ امید ہے کہ ہر رکن پارلیمنٹ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہوکر کام کرے گا اور نوجوان نسل کے لئے آواز بلند کرے گا جن کا مستقبل خدوش نظر آرہا ہے۔

'مودی کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے'

لکھنؤ (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خوشگوار ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ یوگی نے وزیر اعظم مودی کو لوک سبھا کے رکن کے طور پر شپری بار حلف لینے کی مبارک باد دیتے ہوئے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا 'لوک سبھا رکن کے طور پر لگاتار تیسری بار حلف لینے کی آپ کو مبارک باد۔ آپ کی قیادت میں 'خوشگوار ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان' کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ بلاشبہ یہ تیسرا میعاد کا 140 کروڑ مثالی شہروں کی توقعات اور امرت کال طویل مدتی منصوبہ بند ترقی کے لیے شاہجہاں پور اوتر پردیش انتظامی کی قیام کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ آواس کے افسران کے ساتھ پیر کو ہوئی میٹنگ میں یوگی نے کہا کہ حال کے سالوں میں شاہجہاں پور آس پاس کے علاقے میں انفرا اسٹرکچر ترقی کے متعدد پروجکٹوں سے یہاں ایک جانب جہاں صنعتی ترقی تیز ہوئی ہے وہیں آبادی میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ حکومت کے پہلے میعاد میں ہی شاہجہاں پور کو گھر گھر بنایا گیا ہے۔ یہاں پہلے سے ہی رنگ لیو علاقہ ہے۔ حال ہی میں یہاں کا ماسٹر پلان۔ 2031 بھی تیار کرلیا گیا ہے اور اب ضروری ہے کہ شاہجہاں پور اوتر پینٹ اتھارٹی کی تشکیل کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تشکیل کے تحت وقت پر حدیں طے کی جائے۔ کہا جائے کہ اتھارٹی کے تحت آرہے گاؤں میں آبادکاری زمین کو گورین لینڈ فطنٹھ نہ شامل کی جائے۔ عام آدمی کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مختلف اضلاع میں متعدد سرکاری عمارتیں یا تو استعمال میں نہیں ہے۔ یا تعمیراتی کام ادھورا ہے۔ انہیں نشان زد کرکے پورا کرانا ہیں اور صحیح استعمال کیا جائے۔ ساتھ ہی کہا کہ ہر ایم جن یوکاس پروگرام کے ماموں کی تیزی سے لائی جائے۔ یوگی نے کہا کہ ہوٹل انڈسٹری کے فروغ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے نوزائد پوٹینشل کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اتر پردیش سیاحوں کی پہلی پسند بن کر ابھرا ہے۔

سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے پر 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے سروگیسی کروانے والی خواتین کیلئے راحت کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملک میں خواتین کو قانونی طور پر ماں بننے کیلئے 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں آجر کے لیے لازم ہے کہ وہ خواتین کو 6 ماہ کی پوری تنخواہ ادا کرے۔ اب زچگی کی چھٹی کی وہی سہولت سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی خواتین کو ملنے جارہی ہے۔ فی الحال صرف سرکاری خاتون ملازمین کو سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے کے بعد زچگی کی چھٹی کا فائدہ ملتا ہے۔ سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی سرکاری محکموں میں کام کرنے والی خواتین 180 دن کی زچگی کی چھٹی لینے کی اہل ہوں گی۔ واضح رہے کہ سروگیسی کے ذریعہ عورت بچے کو جنم دیتی ہے، اسے سروگیٹ ماں کہا جاتا ہے۔ اسے اپنا جنم کرانے پر دینا پڑتا ہے، جہاں بچہ پرورش میں رکھا جاتا ہے، لیکن اس بچے کی اصل ماں وہی ہوتی ہے جس کیلئے سروگیٹ ماں نے اپنا جنم کرائے پر دیا ہے۔ قانون کی زبان میں ایسی ماؤں کو 'کمیشنڈ مدر' کہا جائے گا۔ کمیشنڈ مدر وہ ہوگی، جو سروگیسی کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے کی پرورش کرے گی۔ سروگیسی کیلئے سنٹرل سول سروسز (لیو) رولز 1972 میں تبدیلی کرتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کیلئے 'کمیشنڈ مدر' کو 6 ماہ کی زچگی چھٹی دینے کا التزام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس طرح سے باپ بننے والے مرد بھی 'کمیشنڈ فادر' کہلائیں گے اور 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی لے سکیں گے۔ سروگیسی معاملہ میں زچگی کی چھٹی کیلئے بھی شرط رکھی گئی ہے۔ یہ چھٹی صرف ان خواتین کو ملے گی، جن کے 2 سے کم بچے زندہ ہیں، وہیں کمیشنڈ فادر اور کمیشنڈ مدر میں سے ایک یا دونوں کے سرکاری ملازمت میں ہونے کی صورت میں 180 دنوں کی زچگی کی چھٹی دی جاسکتی ہے۔ ابھی تک ملک میں سروگیسی کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی صورت میں سرکاری خاتون ملازمین کو زچگی کی چھٹی دینے کا کوئی ضابطہ نہیں تھا، لیکن اب اس کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔

آسام: موریگاؤں میں 15 سو خاندان سرکاری زمین سے بے دخل

گواھاٹی ، (پی ٹی آئی) آسام کے موریگاؤں ضلع میں جنگل اور ریلوے کی زمین پر آباد تقریباً 1500 خاندانوں کو علاقہ خالی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، سرکار نے اسے غیر قانونی آبادی قرار دیا ہے۔ پیر کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ضلع کمشنر دیوانشو پٹیش شرما نے کہا کہ تقریباً 10 ہزار لوگوں کو یہ خاندان جاگیر وڑ کے سلبھا گھ گاؤں میں سرکاری زمین پر آباد ہوگئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے لوگوں کو 12 جون کو ایک نوٹس دیا گیا تھا جس میں ان سے 10 دنوں کے اندر یہ زمین خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر خاندانوں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ دیوانشو شرما نے مزید کہا کہ ان میں سے کچھ خاندانوں نے بچے مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے ہیں، جس کیلئے انہوں نے وقت مانگا ہے۔ انسانی ہمدردی کے طور پر ہم نے امتحانات ختم ہونے تک ان کے قیام کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ طاقت کا استعمال کئے بغیر اور تعمیرات گرائے بغیر اس زمین کو خالی کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے بات کی اور وہ اس کام پر رضامند ہوگئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 80 فیصد پہلے ہی غیر قانونی طور پر قابض زمین سے اپنا سامان ہٹا چکے ہیں۔ ضلع کمشنر دیوانشو پٹیش شرما نے دن کے وقت علاقے کا دورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ علاقے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ یہاں سیکورٹی فورسز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ لوگ پرامن طور پر علاقہ چھوڑ دیں گے۔

تلنگانہ میں جونیئر ڈاکٹروں کی ہڑتال

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ بھر میں جونیئر ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے آغاز کے ساتھ ہی پیر کی صبح سرکاری اسپتالوں میں طبی خدمات متاثر رہیں۔ اسٹاف کی کمی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تلنگانہ جونیئر ڈاکٹرس اسوسی ایشن کی جانب سے شروع غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی وجہ سے، اسپتال انتظامیہ نے تمام سینئر ڈاکٹرس بشمول چیفس اسٹاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی چھٹیاں منسوخ کرکے اپنے معمول کی ڈیوٹی پر رپورٹ کریں۔

قیمتیں بڑھنے پر سرکار نے مقرر کی گندم کے اسٹاک کی حد

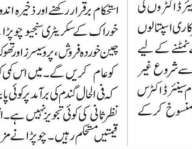

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت گندم کی بڑھتی قیمتوں کے حوالے سے متفکر ہوگئی ہے۔ گندم کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے حکومت نے پیر کو اس کے ذخیرے کی حد مقرر کردی۔ حکومت نے یہ حد ریٹیلرز، ہول سلرز، پروسیسرز اور بڑے چین خوردہ فروشوں کیلئے گندم کے ذخیرے کی حد مقرر کردی ہے۔ یہ قدم قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی خوراک کے سکریٹری سنجیو چوپڑا نے پیر کو کہا کہ سنگل خوردہ فروش، بڑے چین خوردہ فروش، پروسیسرز اور تھوک فروش ہر محکمہ کو اپنے گیہوں کے اسٹاک کو عام کرنے گے۔ میں اس کی کو دور کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال گندم کی برآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے اور چینی کی برآمد پر پابندی پر نظر ثانی کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ گندم کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ چوپڑا نے مزید کہا کہ تھوک فروشوں کیلئے اسٹاک کی حد 3 ہزار ٹن ہوگی، جبکہ پروسیسرز کیلئے یہ پروسیسنگ کی صلاحیت کا 70 فیصد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے چین خوردہ فروشوں کی کل حد 3 ہزار ٹن ہوگی اور سنگل ریٹیلرز کیلئے یہ حد 10 ٹن ہوگی۔

چوپڑا نے کہا کہ اسٹاک کی حد علیہ میڈیا پورٹس کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے کہ گندم سمیت ضروری اشیاء کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی کم کرنے کیلئے اسٹاک کی حد لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیم اپریل 2023 کو گندم کا ابتدائی اسٹاک 82 لاکھ ٹن تھا، جبکہ یکم اپریل 2024 کو یہ 75 لاکھ ٹن تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 266 لاکھ ٹن کی خریداری کی گئی تھی، جبکہ اس سال حکومت نے 262 لاکھ ٹن کی خریداری کی ہے اور خریداری ابھی جاری ہے۔ اس سے گندم کی قلت (ابتدائی اسٹاک میں) صرف 3 لاکھ ٹن ہے۔

ED نے ممبئی میں 37 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

ممبئی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے امبر دلال کیس میں جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران 37 کروڑ روپے کے اثاثے اور مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط کئے۔ دلال (59) کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت تفتیش جاری ہے۔ اس نے مبینہ طور پر امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں سمیت متعدد لوگوں کو خطرے سے پاک اشیا کی تجارت میں سرمایہ کاری کے ذریعے زیادہ منافع کا وعدہ کرکے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ دلال کو مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک اہلکار نے یہاں بتایا کہ ای ڈی نے دلال کی دادیشوارہ رہائش گاہ اور اس کے ساتھیوں کی دیگر جائیدادوں کی تلاشی لی اور کل 37 کروڑ روپے کے منقولہ اثاثوں کو منجمد کیا جس میں نقد رقم، بینک فنڈز اور ڈیمیٹ اکاؤنٹ ہولڈنگز شامل ہیں۔

ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (او ای ڈبلیو) نے گزشتہ ہفتے مہاراشٹر ایک خصوصی عدالت میں دلال کے خلاف 44,000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرانے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دائر کی تھی۔ ای ڈی نے دلال پر اس معاملے میں اپنی تلاشی مہم شروع کی اور پیر کو بھی آپریشن جاری رہا۔

سکھما میں شہید فوجیوں کو آخری سلامی دی گئی

چگدل پور (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سکما میں نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) دھماکے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو کرن پور کور ہائلیس میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) اشوک جونیا ٹیشول سینٹر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے بعد بیداروں کے کور ہائلیس ہیڈ کوارٹر کرن پور میں شہیدوں کو آخری سلامی پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ نکسلیوں نے اتوار کو سکما ضلع کے جاگرگنڈہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا تھا۔ دراصل، سلگر میں واقع سیک